



## سوال

(45) محرم کے دنوں میں شہادت حسنین کا تذکرہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محرم کے دنوں میں شہادت حسنین کا تذکرہ کرنا حسب روایت ”سر الشہادتین“ جائز ہے یا نہیں، کہتے ہیں کہ دلی سے لکھنؤ تک کے تمام اکابر علماء اہل علم کی شہادت کے تذکرہ کو اپنا معمول بنانے ہوئے ہیں اور مرزا حسن علی بھی جو شاہ عبدالعزیز دہلوی کے اہل تلامذہ سے ہیں، محرم میں شہادت کا تذکرہ کرتے ہیں اور بعض اہل علم اس کو ناجائز بتاتے ہیں جیسا کہ علامہ ابن حجر مکی نے صواعق محرقہ میں امام غزالی سے نقل کیا ہے کیونکہ اس سے صحابہ میں لڑائی جھگڑا سنا یا جاتا اور صحابہ کے متعلق دل میں حسن ظن نہیں رہتا اور شاہ شہید نے صراط مستقیم میں لکھا ہے کہ وہ امام تو شہید ہو کر جنت میں چلے گئے یہ خوشی کی بات ہے، نہ کہ رونے پیٹنے کی، اور اگر کوئی آدمی کسی شخص کو اس کے اقارب کی دردناک داستان سنانے اور دونوں کو بتانے کہ اس کو دشمنوں نے اس طرح مارا تو وہ اس سے ناخوش ہوگا پھر اہل علم کے متعلق اس کو کیوں جائز رکھا جائے اور کتاب ”سر الشہادتین“ کہتے ہیں کہ شاہ عبدالعزیز کی نہیں ہے، بلکہ کسی شیعہ کی تصنیف ہے، جواب مفصل عنایت فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں بہتر یہی ہے کہ کربلا کے واقعہ کو نہ بیان کیا جائے جیسا کہ صاحب صواعق محرقہ اور شاہ اسماعیل شہید نے لکھا ہے اور شاہ ولی اللہ صاحب نے قول الجھیل میں لکھا ہے کہ ”قصہ گوئی کی رسم رسول اللہ ﷺ اور شیخین کے زمانہ میں نہ تھی بعد میں اگر کوئی قصہ گو آیا تو اس کو مسجد سے نکال دیا گیا قصہ گوئی وعظ نہیں ہے یہ ہجرت بھی ہو سکتی ہے اور بڑی بھی۔ وہ آذات جو آج کل واعظوں کو پیش آتی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ اکثر موضوع اور محرف روایات بیان کرتے ہیں اور ان کی وہ صلوات ودعوات کہ جن کو محدثین نے موضوعات سے شمار کیا ہے انہی سے کربلا کا واقعہ اور میلاد خوانی کی روایات ہیں۔

اور پھر کربلا کے واقعہ کے ضمن میں کئی ناجائز امور کا ارتکاب ہوتا ہے مثلاً نوحہ، شیون، سینہ کوئی وغیرہ جو کہ قرون ثلاثہ مشہور ہما بانخیر میں باوجود محبت اہل بیت کے نہیں تھے۔ ہاں ان کے لیے دعائے مغفرت کرنا چاہیے اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنا چاہیے جیسا کہ صواعق محرقہ کی عبارت سے واضح ہے اور پھر اگر کوئی یہ لکھا کام ہوتا تو رسول اللہ ﷺ کی وفات کے دن ماتم ونوحہ ہونا نہ تو افضیوں کی طرح ان دنوں میں نوحہ و شیون ہونا چاہیے اور نہ ہی خارجیوں کی طرح اس دن خوشی کا اظہار کرنا چاہیے۔

اور سر الشہادتین واقعی شاہ عبدالعزیز کی تصنیف ہے۔ اس میں فتنی لوگوں کے فائدہ کے لیے ہدایات لکھی گئی ہیں۔ عوام اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے اور عوام کو اس کا مطالعہ بھی نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ان کے فتنہ میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہے۔ امام غزالی نے اپنی تصنیفات میں اسی لیے کربلا کے قصہ کو منیات سے شمار کیا ہے کہ اس سے عوام پر بڑا اثر پڑتا ہے۔



## فتاویٰ نذیریہ

جلد 01